سوال

(239) شادی کے موقع پر دولہا کو سونے کی انگوٹھی پہنانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ رواج بن گیا ہے کہ شادی کے موقع پر دولہا کو سونے کی انگوٹھی پہنائی جاتی ہے۔ کیا دولہا کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز ہے؟ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تحفہ ہوتا ہے لہذا اسے قبول کرلینا چاہئے۔ تحفہ مسترد کرنا درست نہیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

’’خواتین کو سونا پہننا جائز ہے۔‘‘

(ترمذي، اللباس، ماجاء في الحرير والذهب، ح: 1720)

جبکہ مَردوں کےلیے سونا پہننا منع ہے۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں سے روکا تھا۔ آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی سے یا راوی نے کہا کہ سونے کے چھلے سے، ریشم سے، استبرق سے، دیباج سے، سرخ میثرہ سے، قسی سے اور چاندی کے برتنوں سے منع کیا تھا، اور ہمیں آپ نے سات چیزوں یعنی بیمار کی مزاج پرسی کرنے، جنازہ کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کا جواب دینے، سلام کا جواب دینے، دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے، (کسی بات پر) قسم کھالینے والے کی قسم پوری کرانے اور مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا تھا۔ (بخاري، اللباس، خواتيم الذهب، ح:5863)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

’’آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔‘‘

(انه نهى عن خاتم الذهب) (ایضا، ح: 5863)

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نهى عن لبس والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع (مسلم، اللباس والزينة، النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر، ح: 2078)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قسی (ایک ریشمی کپڑا) پہننے، کسم میں رنگا ہوا کپڑا پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا۔''

مَردوں کےلیے سونے کے زیور (انگوٹھی وغیرہ) پہننے کی ممانعت درج ذیل حدیث سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا:

(یعمد احدکم الی جمرۃ من نار فیجعلھا فی یدہ)

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا ارادہ کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے۔''

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا: اپنی انگوٹھی پکڑ لو اور اس (کو بیچ کر اس) سے فائدہ اٹھا لو، اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! میں اس چیز کو کبھی نہیں لوں گا جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینک دیا ہے۔

(ایضا، تحریم خاتم الذھب علی الرجال و نسخ ما کان من اباحتہ فی اول الاسلام، ح: 2090)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں۔ جہاں تک کسی کا تحفہ قبول کرنے کا مسئلہ ہے تو اگر شرعی عذر نہ ہو تو قبول کیا جا سکتا ہے۔ مرد سونے کی انگوٹھی تحفے کے طور پر قبول کر سکتے ہیں مگر ان کےلیے اس کا پہننا جائز نہیں۔ اسے کسی جائز مصرف میں استعمال کیا جائے۔ انگوٹھی فروخت بھی کی جا سکتی ہے یا خواتین کو پہننے کےلیے دی جا سکتی ہے۔ جس طرح ریشم پہننا مردوں کےلیے عام طور پر جائز نہیں مگر اس کا کاروبار کیا جا سکتا ہے۔ حسبِ ضرورت ریشم پہننا جائز ہے، مثلاً اگر کسی کو خارش ہو تو بطورِ علاج ریشم پہن سکتا ہے۔ خواتین کے ریشم پہننے کی کوئی ممانعت نہیں۔ لہذا مرد ریشم کا تحفہ قبول کر سکتا ہے حالانکہ ریشم پہننا اس کےلیے جائز نہیں۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز دیبا کی قبا پہنی جو آپ کے پاس تحفہ میں آئی تھی۔ پھر آپ نے اسی وقت نکال ڈالی اور عمر بن خطاب کو بھیج دی۔ لوگوں نے عرض کیا:

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو نکال ڈالی ہے؟

آپ نے فرمایا:

(نھانی عنہ جبریل علیہ الصلاۃ والسلام)

''جبریل علیہ الصلوۃ والسلام نے اس سے مجھے منع کر دیا ہے۔''

عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آپ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے:

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جس چیز کو آپ نے ناپسند کیا ہے وہ مجھے دے دی تو میرا کیا حال ہوگا! آپ نے فرمایا:

(انی لم اعطکہ لتلبسہ انما اعطیتک تبیعہ)

''میں نے تمہیں پہننے کےلیے نہیں دی، میں نے تمہیں اس لیے دی تھی کہ تم اسے فروخت کر دو۔''

اس پر انہوں نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

(ایضا، تحریم لبس الحریر وغیر ذلک للرجال، ح: 2070)

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کےلیے تحفہ میں حریر (ریشم) کی ایک قبا آئی، آپ نے اسے پہنا اوراس میں نماز پڑھی۔ پھر آپ واپس ہوئے تو اسے زور سے اتار پھینکا جیسے اسے براجانتے ہوں۔ پھر فرمایا:

(لاینبغی ہذا للمتقین)(ایضا، ح: 2075)

''یہ پرہیزگاروں کے لائق نہیں ہے۔''

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہواکہ جوچیزیں صرف مَردوں کےلیے ممنوع ہیں ان کی خریدوفروخت جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

نکاح کے مسائل، صفحہ: 520

محدث فتویٰ